www.novelsclubb.com
ملالِ قلب
ثانیہ گل
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ملالِ قلب

از

ثانیہ گل

www.novelsclubb.com

انتساب: میری یہ کہانی میری دوست کے نام جن کی وجہ سے میں یہ کر پائی

اور جو لوگ اللہ کی حدود کو توڑے نفسی خواہشات کا گھیرا اپنے گرد تنگ کیے بھٹکے ہوئے بیٹھے ہیں وہ بلاشبہ اُس جہنم کی آگ میں جھلس رہے ہیں جو انگاروں اور شعلوں سے بھڑکتی ہے

وہ آج پھر رات کی سیاہ تاریخی میں نکلے اس چاند سے باتیں کرنے میں مصروف تھی جو شاید اسکا تھا ہی نہیں، اللہ اکبر کی مدھم گونجتی صدائوں سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ بیچ رات تہجد کا پہر ہے۔

موبائل کی مدھم روشنی اور کی بورڈ کی آواز اس بات کی گواہی دیتی تھی کہ وہ کسی سے چیٹنگ کر رہی تھی

۔

ارے اب بس بھی کریں سوجائیں صبح مجھے کالج بھی جانا ہے اگر میں جلدی نہ اٹھی تو امی کو شق ہو جائے گا کہ میں رات سونے کے بجائے موبائل فون یوز کرتی رہی ہوں۔۔۔۔!

ٹھیک ہے سو جائیں جناب! لیکن صبح کالج جانے سے پہلے مجھے اپنی ایک اچھی سی تصویر بھیجنا۔

ٹھیک ہے! گڈ نائٹ

☺

موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھتے گرنے کے انداز میں اوندھے منہ لیٹی عائشہ اب سو چکی تھی۔

____

صبح کی پہلی کرن پھولوں کے شہر پشاور کی چھوٹی گلیوں اوراونچی عمارتوں کو چھو رہی تھی، چرند پرند کی اللہ تعالی کے لیے حمد اور سیاہ بادل اس منظر کو اور حسین بنا رہے تھے۔۔

اٹھ جاؤ عائشہ بیٹا تمہارے کالج کا وقت نکلا جا رہا ہے اور بھول گئی آج تمہارے کالج

میں ایک اسلامک سکالر آنے والے ہیں!

امی سونے دینا آج نہیں جا رہی کالج وردہ بیگم نے فوراً اس کے کمفرٹر کو

ہٹایا!.........اٹھ جاؤ عائشہ اور فوراً تیار ہو کر باہر آؤ وردہ بیگم سختی سے لب بھینچتے

ہوئے باہر چلی گئیں!

اف عاشی اب تو تجھے کالج جانا ہی پڑے گا یہ سوچتے ہوئے وہ واش روم میں جا گھسی!

......لاونج میں بیٹھے ولید صاحب وردہ بیگم کو آتے دیکھ کھڑے ہوئے!

وردہ عائشہ اٹھی نہیں ابھی تک؟

!جی ابو میں آگئی:)۔۔۔۔

!۔۔۔۔ ☺

پیچھے سے آتی عائشہ کی آواز سن کر ولید صاحب مسکرا دیے

!۔عائشہ ناشتہ کرلو!۔۔۔۔وردہ بیگم نے قدرے سنجیدگی سے پوچھا۔

! نہیں امی میں کالج میں کرلوں گی

!وہ تقریبا 8 بجے کالج پہنچی

www.novelsclubb.com

کالج کا آغاز تلاوت سے ہو چکا تھا آج پشاور کے اس مشہور کالج میں اسلامک اسکالر +پروفیسر سیف اللہ کی تلاوت اور تفسیر نے علم و عرفان کی روشنی کو مزید رنگین کردیا وہ تیز تیز قدم بڑھاتی اپنے کلاس روم کی طرف لپکی!!؛

May I come in sir?

Yes ! Come in and take your seat.... !

اس نے کلاس کے داخلی دروازے پر سر سے اجازت وصول کر کے اپنی سیٹ کا رخ کیا !

السلام علیکم!

سر کے پرجوشل سلام کے جواب میں پرجوش جواب وعلیکم السلام اس بات کی گواہی دیتی تھی کہ کلاس میں طالبات کی تعداد تقریباً زیادہ تھی !

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا نام سیف اللہ ہے اور میں ایک اسلامک یونیورسٹی میں پروفیسر اور ایک اسلامک اسکالر ہوں مجھے ایک موقع ملا کہ میں ایک لیکچر اسلامک کالج کی آپ طالبات کو بھی دوں تو کیا اپ لوگ لیکچر کے لیے تیار ہیں!

.....چند باتوں اور مختلف تعارف کے بعد لیکچر شروع کیا گیا

جیسا کہ آپ لوگوں کو پتہ ہے آج کل کے دور میں بے حیائی اور غیر اخلاقی رفادات خصوصا لڑکیوں کے لیے مسئلہ بن گیا ہے اور قدر تیزی سے ہمارے معاشرے میں اہمیت حاصل کر چکا ہے بے حیائی کی صورت میں لڑکیاں اپنی زندگیوں میں کئی مسائل کا سامنا کرتی ہیں لیکن آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ وہ مسائل کون کھڑا کرتا ہے

یہ سوال بے حد سنجیدگی سے کیا گیا لیکن اس کوئی جواب نہ آیا۔۔

سر نہایت ہی شگفتگی اور نورانی چہرے کے ساتھ نرم گو تھے۔

بیٹا لڑکیاں اپنے لئے مسائل خود کھڑے کرتی ہیں۔۔۔

جیسا کہ سورہ الاحزاب کی آیت نمبر 59 میں اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں

www.novelsclubb.com

ترجمہ: "اور کہہ دو اُن غیر محرم عورتوں کو بھی کہ اپنے جلباب اپنے سر پر سے اپنی چھاتیوں کو ڈھاک لیں، تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ان پر برائی نہ آئے۔ اگر وہ توبہ کر لیں تو بہتر ہے، اور اگر وہ اپنی زندگی سودھار لیں تو بہتر ہے۔" (قرآن، سورۃ "الاحزاب، آیت 59)

یہ ان مسائل ایک کا پیغام ہے جو اللہ تعالی اپنے محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے ہیں مسلمان عورتیں "دنیا کی عورتوں سے بہتر اور افضل ہے۔ وہ اپنی حیاء اور عزت کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی چادر (جلباب) کو سر سے لے کر گزاریں اور صرف ایک آنکھ دکھائیں!

یہ حکم ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنی حیاء اور شرعی احکام کو پالنے کی کوشش کرتے ہوئے چلنا چاہیے۔"

لیکن ہمارے معاشرے میں عورتیں چادر تو اوڑھتی ہیں اپنے آپ کو چھپاتی تو ہے لیکن اللہ کی حدود کو توڑ دیتی ہیں!

عائشہ جو بے دماغی سے یہ سب سن رہی تھی ایک دم اس کے رونگٹے کھڑے

ہوئے۔۔۔اس نے اپنے اوپر نظر دوڑائی وہ سر ڈھانپنے تو تھی لیکن اللہ کی حدود !

لیکن ہمارے معاشرے میں اور اس دور میں تو سوشل میڈیا کا ٹرینڈ ہے نا؟ یک ٹک

سر سیف اللہ کی آواز اس کے کانوں میں گونجی جیسے وہ ہوش میں آئی؛

سر یقیناً کوئی سوال کر رہے تھے !

کیا کوئی لڑکی مجھے یہ بتا سکتی ہے کہ سوشل میڈیا پر سب سے ٹرینڈنگ کیا چل رہا

ہے؟

سر سونگز, سر فیشن, سر ایڈل کنٹینٹ, سر میک اپ کنٹینٹ, سر حرام ریلیشن شپ

،

کافی طالبات کے بولنے پر سر نے نفی میں سر ہلایا اور آخری طالبہ کے حرام ریلیشن

شپ کہنے پر صرف فورا بول اٹھے۔۔۔ !

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

That's my point☺

!اور مصنوعی سا مسکرا دئے

عائشہ جواب یہ سب بہت غور سے سن رہی تھی یکدم اس کے کان سائں سائں
!کرنے لگے،اس وقت وہ بے حد سنجیدہ لگ رہی تھی

بیٹا آپ کھڑی ہو جائیں آپ کا نام کیا ہے؟ جیسے سر سیف اللہ نے عائشہ سے سوال
!کیا

www.novelsclubb.com

!میرا نام عائشہ ولید ہے جیسے اس نے جھجک کے ساتھ جواب دیا

ماشاءاللہ کیا اپ مجھے یہ بتا سکتی ہیں کہ حرام ریلیشن شپس کو حرام کیوں کہا جاتا ہے؟
..... لیکن اس بار جواب نہ دیا وہ نظریں زمین گاڑھے کھڑی رہی

! سرد لہجے سے مسکرا دئے

Have a seat .!

حرام چیز وہ ہوتی ہے جس سے اللہ اور ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا اور حرام کام کرنا یعنی اللہ کی حدود کو توڑنا ہے اور جب کوئی شخص اللہ کی حدود یا شرعی حدیں توڑتا ہے یعنی کسی حرام کام کو کرتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ وہ اسلامی احکام کو نظر انداز کر رہا ہے اور گناہ کی طرف راغب ہو رہا ہے۔۔۔

اور پتہ ہے انسان حرام کا کب کرتا ہے؟

انسان حرام کام کو تب کرتا ہے جب وہ نفسی خواہشات اور حواکشیوں کا شکار ہوتا ہے،اور یہی سب تو ہمارے ٹرینڈ میں چل رہا ہے نامحرم سے چھپی ہوئی دوستی یعنی (حرام دوستی) جو اللہ کی حدود کو توڑ دیتی ہے! جیسا کی اللہ تعالی نے سورہ الحشر میں ارشاد فرمایا:

سورۃ الحشر (59:9): **"اور اگر وہ اپنی نفسی خواہشات کو خوشبو دینے** کی طرف لے جائیں، تو وہ اللہ کی طرف لوٹ کر بھی نہیں آتے، ان میں سے کچھ لوگ تو جہنم کے قریب (ہیں)۔"

اب سوال آتا ہے کہ جہنم کی طرف کون لوگ ہیں؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جہنم کی طرف وہ لوگ ہیں جو اللہ کی حدودیں پار کرتے ہیں، حرام رشتوں کو بناتے ہیں، اور ان کے عملوں میں بد خواہشی اور نیک نیتی، نفس پرستی کی بنا پر وہ جہنم کی طرف گامزن ہوتے ہیں۔

تو صاف واضح ہے اس آیت میں اللہ نے نفس پرستی کرنے والوں کو جہنم کا اشارہ دیا ہے!

تو پھر اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے نا محرم سے چھپی ہوئی دوستی جہنم کی دعوت ہے۔۔۔!

آپ سب طالبات میری بیٹیاں ہیں میں آپ سب کو واضح یہ بات سمجھانا چاہتا ہوں کہ نا محرم نا محرم ہوتا ہے اور جب تک آپ کا نا محرم کے ساتھ نکاح نہ ہو جائے وہ آپ کا محرم نہیں بن سکتا اور جو نا محرم آپ کو محبت کے نام پر یہ کہے کہ اپنی نازیبہ تصویریں مجھے بھیجو اور فزیکل ملو تو کیا وہ اپ کا محرم بن سکتا ہے کبھی

نہیں وہ اپ کا محرم بن ہی نہیں سکتا! یہ اسکی ہوس ہے اسکی نفسی خواہش ہے اور چھپی ہوئی دوستی شیطان کے مترادف ہے جس میں دنیاوی لزت ہوتی ہے لیکن اصل میں وہ جہنم کی آگ ہے!

چند پانی کی بوندیں عائشہ کی انکھوں سے پھسل کر اس کے رخسار پر آ گریں وہ بلاشبہ اسکے آنسوں تھے۔۔۔۔۔

عائشہ کی سوچ کا سمندر اس کے ذہن پر حاوی تھا، کیا میں جہنمی ہوں اور میں اللہ کی حدود کو توڑ دیا! ایسے کئی سوالات اس کے اندر جنم لے رہے تھے جیسے کوئی آگ کا شعلہ اس کے سر آ گرا ہو۔۔۔۔اور کچھ یہی حال باقی لڑکیوں کا بھی تھا۔۔۔۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

!...کلاس روم کی خاموشی کو سر سیف اللہ کی آواز نے پھر سے توڑا

سورۃ الجمعۃ (62:11): **"اور جب انہوں نے کسی بہتر چیز کو دیکھا تو**
"اسے چھوڑ دیا اور اگر وہ اپنے پاس کچھ نہیں دیکھتے تو اُداس ہو جاتے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مسلمان مرد اور عورت کو دنیاوی مقصدات اور دنیا کی طلب نہیں کرنی چاہیے بلکہ دنیاوی چیزوں کی مقدار کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے اور ہر سو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتے اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہیے۔۔۔!

www.novelsclubb.com

ایک اور آنسو عائشہ کی رخسار پر ٹوٹ کر برسا اس کے ہر انسو کا قطرہ اللہ تعالی سے مغفرت کا طلب گار تھا،

اسے بری طرح احساس ہو رہا تھا کہ کیسے اس نے اللہ کی حدود کو توڑا ہوا تھا اور حرام رشتہ بنایا وہ بھی صرف لذت کے خاطر عائشہ کے دماغ میں یکدم سوال کو نجا رضا یہ رضا کیسی ؟ لیکن اس کا جواب سر سیف اللہ کے بجائے اس کے دل نے دیا جو اس نے کافی پہلے ایک اسلامی بک میں پڑھا تھا

"

اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔۔۔

سر اور جو لڑکیاں اپنے ماں باپ سے چھپ کر حرام رشتہ بناتی ہیں تو کیا ان سے بھی اللہ ناراض ہوتا ہے اور ان کے معافی مانگنے پر اللہ تعالی انہیں معاف کر دیتا ہے؟

جماعت کی اس طالبہ کے سوال پر وہ بری طرح چونکی تھی،

دیکھیں ناجب کوئی انسان حرام کام کرتا ہے یا اپنے ماں باپ کا اعتماد توڑتا ہے تو اس کے لیے لازمی ہے کہ وہ توبہ کرے اسلام میں مرد اور عورت کے حرام تعلق غیر ناجائز رشتے کو سختی سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے سورۃ النور کی آیت نمبر 24 میں ارشاد فرمایا:

Surah Al-Noor (24:30): "کہہ دو مومن مردوں سے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنے جسم کو حفاظت میں رکھیں۔ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ اللہ تعالی خوبی سے خبر رکھتا ہے۔"

اور دوسری آیت میں یہی حکم عورتوں کے لئے بھی ہے!

www.novelsclubb.com

اور کہہ دو مومن عورتوں" **:Surah Al-Noor (24:31)**

سے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی حفاظت میں رکھیں اور اپنی زینت نہ

دکھائیں مگر جو زینت ظاہر ہوتی ہے، یہ اور بہتر ہے کہ وہ اپنے جلابیب اپنی پردے کو

"اپنی پسندیدہ افراد کے سامنے نہ دکھائیں۔

قران کے ان الفاظوں نے عائشہ کا دل جیسے چیر سا دیا تھا اس سے وہ پہلو یاد آیا جب اس نے سمیر کو اپنی تصویریں بھیجی تھی اس کی انکھوں سے توبہ کے انسو کچھ قطار میں رواں ہوئے جیسے اس کے سامنے وہ سب کھل سا گیا تھا جو وہ اب کرتی آرہی تھی اسے اپنی زندگی اپنی آنکھوں کے سامنے کچھ فلم کی طرح چلتی نظر آرہی تھی

تو اگر انسان اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو کیا وہ اسے معاف کر دیتا ہے؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عائشہ نے ایک دم انسو صاف کر کے سر سے سوال پوچھا اس کا لہجہ نہایت ہی سنجیدہ تھا،

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے" سر کے لبوں پر ایک نرمی سی" مسکراہٹ ابھر آئی تھی۔

اگر کوئی انسان اللہ سے اپنے کیے گئے گناہوں کی معافی مانگے نا اللہ اسے رد نہیں کرتا اللہ اسے مغفرت فراہم کرتا ہے اور پتہ ہے توبہ کا طریقہ کیا ہونا چاہیے توبہ کا طریقہ یہ ہونا چاہیے کہ انسان پہلے تو اپنے گناہوں کا اعتراف کرے پھر ندامت اور شرم کے انسوؤں کے ساتھ اللہ سے معافی مانگے اس عزم کے ساتھ کہ ائندہ یہ گناہ نہ ہوگا اللہ بڑا غفور الرحیم ہے وہ اپنے بندے کی توبہ کا بھی رد نہیں کرتا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ توبہ کرنے والوں کو

ایک نئی شروعات اور نئے سفر کا موقع ملتا ہے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے توبہ اللہ کی رحمت کا راستہ ہے اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا راستہ ہے اللہ کی رحمت اور مغفرت کی کوئی حد نہیں ہوتی۔۔۔!

پیریڈ شاید اب اختتام پر تھا کالج کے گھنٹی بج چکی تھی۔!

عائشہ اب تک سکتے کے عالم میں بیٹھی تھی اس کا دل اب تک سر سیف اللہ کی باتوں پر اٹکا ہوا تھا لیکن اس کا جسم اس بات کا اعتراف اب تک نہیں کر پا رہا تھا کہ وہ غلط ہے یا یہ اس نے خود پر ظلم کیا جس کی مجرم وہ خود ہے! وہ اس سوچ بوجھ میں ڈوبی ہوئی تھی'

وہ کہتے ہیں نا کہ اگر دل کسی بات کا اقرار کرے اور انسان اسے جھٹلا دے تو اس کی "مثال ایسی ہوتی ہے جیسے ایک بنجر روح

عائشہ نے جیسے ہی اپنا ہاتھ اپنے نرم ملائم رخساروں پر پھیرا تو اسے احساس ہوا کہ :اس کے انسو اب قطاروں کی صورت میں بہہ رہے ہیں

میرے آنسو! یہ آنسو واقعی میرے دل کے ساتھ مل کر گواہی دیتے ہیں کہ میں خود کی مجرم اور گناہ گار اور غلط ہوں میں بھٹکی ہوئی ہوں شاید مجھے اب لوٹنا چاہیے دل ہی دل میں وہ جیسے من منا رہی تھی اس بات سے بے فکر کہ جماعت کی باقی !لڑکیاں اسے چبھتی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اور ہوتی بھی کیوں جب اللہ ہماری دعاؤں اور نیتوں دونوں سے واقف ہے تو پھر لوگوں سے کیسا شکوہ؟:

تمام طالبات کو میر االلہ حافظ امید کرتا ہوں آپ سب کو آج کا ٹاپک اور لیکچر نہایت پسند آیا ہو گا اگر کسی کا کوئی سوال ہے تو مجھ سے پوچھ سکتا ہے پھر میں دوسری جماعت میں جاؤں گا اور امید کرتا ہوں کہ آج کے لیکچر میں اپ کو بہت کچھ سیکھنے کے لیے ملا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

طالبات سر کا شکریہ ادا کیا اور انہیں اللہ حافظ کیا!

سر تیز قدمی کے ساتھ اب وہاں سے جا چکے تھے۔

عائشہ نے باقی تمام پیریڈ ایک خاموشی اور صدمے کے ساتھ گزار دیے باقاعدہ اب چھٹی کا وقت اور ظہر کی اذان ہو رہی تھی، کالج کی گھنٹی بج چکی تھی وہ کالج کے داخلی دروازے پر کھڑی اپنے والد ولید صاحب کا انتظار کر رہی تھی۔

ارے عاشی بیٹا تم یہاں کھڑی ہو میں تمہیں کب سے آوازیں دے رہا ہوں تم کوئی جواب ہی نہیں دے رہی تھیں" ولید صاحب نے قدرے سنجیدگی سے بولا:

معزرت خواہ ہوں ابو!

کوئی بات نہیں! گاڑی میں بیٹھو تمہاری امی تمہارا انتظار کر رہی ہوں گی انہوں نے تمہارے لیے کچھ اسپیشل کھانا بنایا ہے!

جی!۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تیز تیز قدم بڑھاتی اب گاڑی میں جا بیٹھی تھی۔۔

اس کی انکھیں ایک بار پھر اپنے باپ کی فکر پر بھیگ چکی تھی جن کا وہ مان توڑ رہی تھی اس کی انکھوں میں بچپن سے لے کر اب تک کا منظر گزرا گاڑی گھر کے داخلی دروازے پر رکی وہ تقریباً بھاگنے کے انداز میں وسیع صحن سے ہوتے ہوئے اپنے "کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی، کہ کچھ الفاظ اس کے کانوں کی سماعت کو چھو گئے

نہیں سلمہ میری بیٹی ایسا کوئی غلط کام نہیں کر سکتی مجھے پورا بھروسہ ہے وہ اپنے ماں باپ کا مان کبھی نہیں توڑ سکتی،

اسے اپنا جسم بے جان اور حقیر محسوس ہونے لگا، اسنے اپنے ماں باپ کا مان توڑا تھا لیکن شاید اللہ نے اسکا پردہ رکھتے ہوئے اسے ایک اور موقع دیا تھا؛

وہ مزید اور سن نہ سکی!

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کمرے میں آتے ہی سب سے پہلے واش روم کی طرف بڑھی اور اس نے وضو کر کے جانماز بچھائی، پانی کے چند بوندیں اب تک اس کے چہرے پر نمایاں تھیں، اس نے اپنے دوپٹے کو حجاب کی طرح سر پر لپیٹا کہ اس کا سینہ بھی چھپ گیا،

یااللہ میں تیری بندی ہوں مجھ سے غلطی ہو گئی میں تجھ سے معافی نہ مانگوں تو کس سے مانگوں تو بخشنے والا رحیم ہے مولا مجھے معاف کر دے وہ مسلسل سجدے میں گری اللہ سے معافی مانگ رہی تھی ہر اس گناہ کی معافی جو اس سے سرزد ہوا تھا اس کے آنسو اب ہچکولے بن چکے تھے وہ شرمندگی اور ندامت کے ساتھ بری طرح اپنے رب سے گڑگڑاتے اپنے جرم کو قبول کر رہی تھی اس کا ہر انسو اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اب یہ گناہ اس سے کبھی سرزد نہ ہو گا!

کچھ گناہوں کے مجرم ہم خود ہوتے ہیں پہلے ہمیں خود معافی مانگنی چاہیے پھر اپنے رب سے معافی مانگنی چاہیے،

اوران سب گناہوں کو چھوڑ دینا چاہیے جو ہمیں جہنم کی آگ کی طرف دعوت دیتے ہوں،

ہر گناہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا گناہ گناہ ہوتا ہے اس سے چھوٹا یا بڑا سمجھ کر چھوڑنا نہیں چاہیے بلکہ اپنے رب کے حضور معافی مانگ کر اسے منا لینا چاہیے۔

www.novelsclubb.com

Instagram I'd @sania.__.gull